# 596 ـ شراب اور موسيقى كى محفلوں ميں جانے كا حكم

**سوال**

كيا مسلمان كے ليے شراب كى محفل ميں جانا جائز ہے ؟
ميں فوج ميں ملازم ہوں، يہاں فوج ميں ايك رقص و موسيقى كى محفل ہو رہى ہے، ميں نے اپنے افسر كو كہا ہے كہ شراب اور موسيقى كى وجہ سے ميں وہاں ہرگز نہيں جاؤنگا، تو افسر مجھے كہنا لگا تم وہاں جاؤ ليكن شراب نوشى نہ كرنا، تو اس كا حكم كيا ہے، اور كيا دليل ہے ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور اگر تجھے شيطان بھلا دے، تو پھر ياد آنے كے بعد ظالموں كے قوم كے ساتھ مت بيٹھو الانعام ( 68 ).

اور جابر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جو شخص اللہ تعالى اور آخرت كے دن پر ايمان ركھتا ہے تو وہ اس دستر خوان پر نہ بيٹھے جہاں شراب كا دور چل رہا ہو "

سنن ترمذى حديث نمبر ( 2801 ) امام ترمذى رحمہ اللہ نے صحيح الجامع حديث نمبر ( 6506 ) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اللہ تعالى بندے سے قيامت كے روز بازپرس ضرور كريگا، حتى كہ اللہ تعالى كہےگا جب تم نے برائى ديكھى تو تمہيں اس برائى سے منع كرنے اور روكنے سے كس چيز سے منع كيا تھا ... "

اور ايك روايت ميں ہے:

" تم ميں سے ہر ايك سے باز پرس ہوگى حتى كہ اس باز پرس ميں يہ بھى شامل ہوگا كہ اسے كہا جائيگا: جب تم نے

برائی دیکھی تو اسے روکنے اور منع کرنے میں تمہیں کیا چیز مانع تھی .. "

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے، اور سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 4017 ) اور صحیح الجامع حدیث نمبر ( 1818 ) میں موجود ہے.

میرا خیال ہے کہ میرے مسلمان بھائی اب آپ کو ان شراب نوشی و برائی کی محفلوں میں جانے کا حکم معلوم ہو گیا ہوگا، اور یہ بھی علم ہو گیا ہو گا کہ اس طرح کی محفلوں میں جا کر بیٹھنے اور صرف ان منکرات و برائیوں کو دیکھ کر خاموشی اختیار کرنے سے ہی مومن شخص کا دل مردہ ہو جاتا ہے، چاہے وہ خود اس برائی کا مرتکب نہ ہو.

واللہ اعلم .